قرآنی بیان

گھر کا سکون مگر کیسے؟

(پارہ:21، سورۂ رُوم:21)

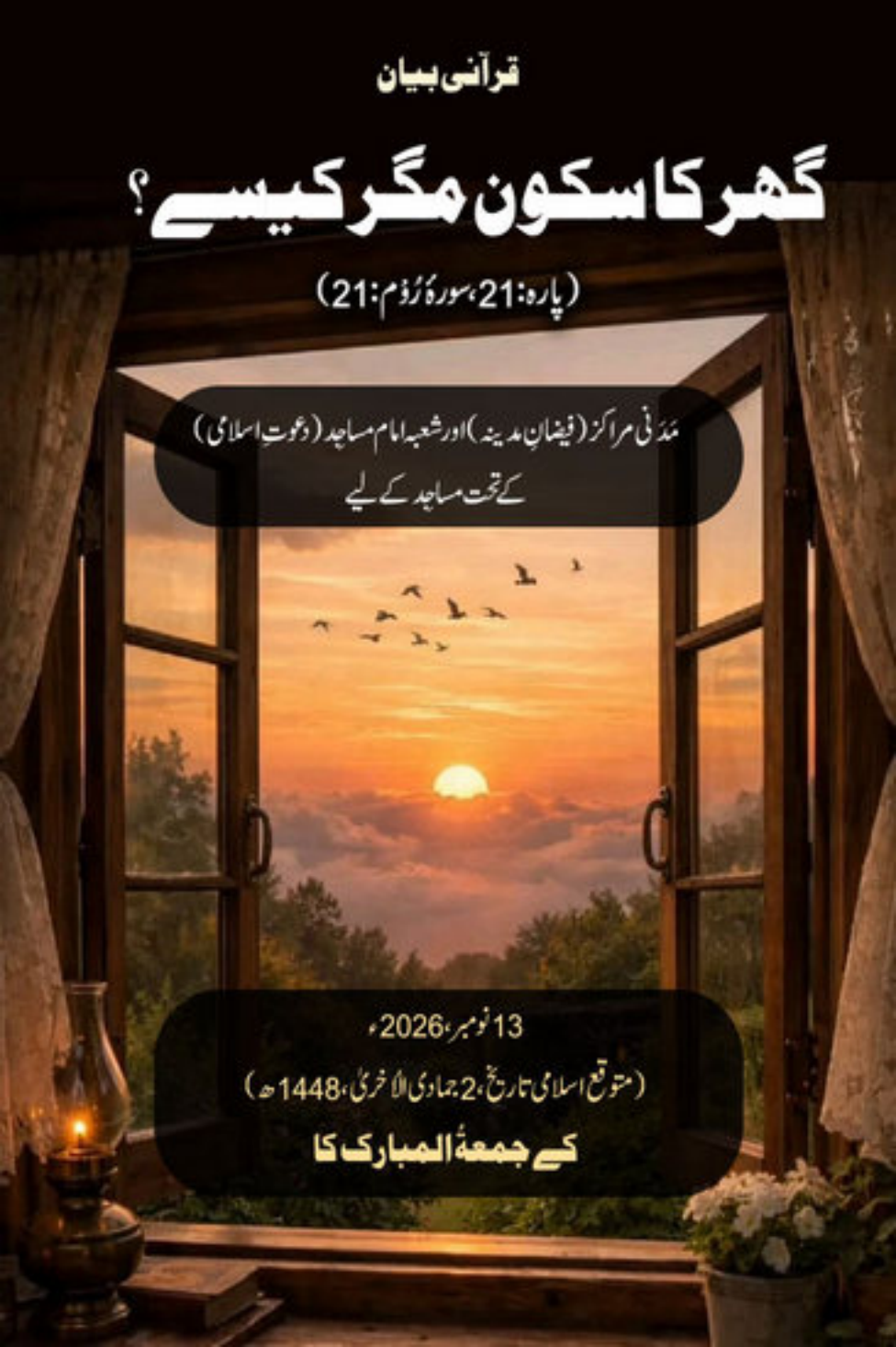

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

13 نومبر، 2026ء

(متوقع اسلامی تاریخ، 2 جمادی الآخری، 1448ھ)

کے جمعۃُ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
13 نومبر، 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ، 2 جمادی الاُخریٰ، 1448ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:21، سورۂ رُوم:21)

گھر کا سکون مگر کیسے ؟

(گھر میں سکون، اتفاق، پیار محبّت کا ماحول بنانے کے 5 اصولوں میں سے ایک کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- گھر کا سکون اللہ پاک کی نشانی ہے صفحہ:03
- مسلمان کی اَصْل خوشی اور رونق صفحہ:10
- زوجہ کو نماز کے لیے جگانے کی فضیلت صفحہ:13
- گھر دَرْس کی عادت بنائیے! صفحہ:18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے یہ کلمات کہے:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

ترجمہ: اللہ پاک ہماری طرف سے حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو وہ بہترین جزا عطا فرمائے جس کے آپ اہل ہیں۔

تو 70 فرشتے ایک ہزار دن تک اُس کے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[1]

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود | ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پارہ:21، سورۂ رُوم:21)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:82، حدیث:235۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:164۔

تَرجمۂ کنزُالعِرفان : اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے تاکہ تم ان کی طرف آرام پاؤ اور تمہارے درمیان محبّت اور رحمت رکھی۔ بے شک اِس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! لفظِ **گھر** سُکون کا اِستِعارہ ہے۔ یعنی یہ لفظ بولتے ہی دِماغ میں ❁ **سکون** ❁ **. اطمینان** ❁ **. چین** کا تَصَوُّر آتا ہے۔ ہم دُنیا گھومیں، بڑے سے بڑے شہروں میں جائیں، بہترین ہوٹلوں میں رہیں، پھر بھی گھر کی یاد آتی ہے، دِل میں کَسَک (*Yearning*) ہوتی ہے کہ میں نے گھر جانا ہے لیکن جب اپنے گھر پہنچ جاتے ہیں؛ چاہے وہ گھر چھوٹا ہو، چاہے کِرائے والا ہو، چاہے کیسا ہی ہو، وہاں ایک اطمینان ہوتا ہے، کسی شاعِر نے کہا تھا:

دَر بہ دَر ٹھوکریں کھائیں تو یہ مَعلُوم ہوا | گھر کسے کہتے ہیں؟ کیا چیز ہے بے گھر ہونا

گھر بھی اللہ پاک کی نعمت ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا | **تَرجمۂ کنزُالعِرفان :** اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہاری رہائش بنایا۔ (پارہ:14، سورۂ نحل:80)

پتا چلا؛ ہمارے گھر بھی ہمارے لیے بڑی نعمت ہیں۔

گھر کا سکون اللہ پاک کی نشانی ہے

بلکہ قرآنِ کریم نے ہمارے گھریلو نظام کو **اللہ پاک کی قُدرت کی نشانی** قرار دیا ہے۔ ہم نے شروع میں آیتِ کریمہ سُنی، اللہ پاک نے فرمایا:

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ | **تَرجمۂ کنزُالعِرفان :** اور اس کی نشانیوں سے ہے۔ (پارہ:21، سورۂ رُوم:21)

یعنی اللہ پاک کی نشانیوں میں سے ہے۔ کیا؟

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا (پارہ:21، سورۂ رُوم:21)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے تاکہ تم ان کی طرف آرام پاؤ۔

ایک یہ نشانی ہے کہ ہمارا ایک گھر ہے، گھر میں بچوں کی اَمّی ہیں، جسے ہمارے لیے سکون کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ مزید فرمایا:

وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پارہ:21، سورۂ رُوم:21)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور تمہارے درمیان محبّت اور رحمت رکھی۔ بے شک اِس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

دوسری نشانی یہ ہے کہ ہم جو گھر میں رہنے والے اَفراد ہیں، ہم، ہمارے بھائی، ہماری بہنیں، ہمارے ماں باپ، ہماری اَوْلاد؛ ہمارے دَرمیان اللہ پاک نے محبّت بھی رکھی ہے اور آپس میں رحمِ دِلی بھی رکھی ہے۔

آپ نے جملہ سُنا ہو گا؛ **خُون اپنی کشش رکھتا ہے۔** یعنی جن کے ساتھ ہمارا خُونی رِشتہ ہوتا ہے، اُن کی طرف ہمارا دِلی مِیلان بھی ہوتا ہے ❁. بھائی بھائیوں کے طَرفدار ہوتے ہیں ❁. بہنوں کے دِل میں بھائیوں کا اِحترام ہوتا ہے ❁. اَوْلاد کی محبّت میں انسان ایسے ایسے کام کر جاتا ہے کہ جن کا تَصَوُّر مشکل ہوتا ہے، کتنے والِد ہیں جو اپنی اَوْلاد کی خاطِر سخت تَرین محنت کرتے ہیں، سخت گرمی میں، کڑی دُھوپ میں، دَسویں منزل تک اینٹیں پہنچا رہے ہوتے ہیں، لکڑی کے پھٹّوں پر کھڑے ہو کر محنت و مزدوری کر رہے ہوتے ہیں، کس کے

لیے؟ اپنی اَوْلاد کی خاطِر۔ یہ محبتوں کا اِظْہار ہی تو ہے۔ بیٹا گھر سے نکلتا ہے، جب تک گھر واپس نہ آئے، ماں کا دِل اُسی کی طرف لگا رہتا ہے، یہ محبتوں کا اِظْہار ہی تو ہے۔ غرض؛ اللہ پاک کی قُدْرت اور بہت اعلیٰ نعمت ہے کہ اللہ پاک نے ہمیں گھر عطا فرمایا اور گھر کے اَفْراد کے درمیان محبّت و رحمت رکھی ہے۔

کوئی وِیرانی سی وِیرانی ہے

مگر افسوس! آج کل ہم نے خُود اپنے گھروں کا ماحَوْل بہت عجیب کر دیا ہے، گھر کا مطلب ہی سکون ہے، گھر ہوتا ہی وہ ہے، جہاں آدمی آرام پاتا ہے۔ مگر ہمارے ہاں حالات یہ ہیں کہ ❁. گھر میدانِ جنگ بنے پڑے ہیں ❁. ساس بہو کی لڑائی ایک الگ مسئلہ ہے ❁. میاں بیوی کے آپسی جھگڑے الگ مسئلہ ہیں ❁. ماں باپ اَوْلاد کی حرکتوں سے تنگ ہیں ❁. کہیں ایسا ہے کہ بیٹا والِد صاحِب کی بات نہیں مانتا ❁. کہیں بہن بھائیوں کی آپس میں نہیں بنتی ❁. کہیں وِراثتوں کے جھگڑے ❁. کہیں رِشْتوں کے مُتَعَلِّق ضِدْ بازیاں ❁. ایسا بھی ماحَوْل گھروں میں ہے کہ ایک ہی گھر میں رہنے والے آپس میں جُدا جُدا ہیں، ایک دوسرے سے دُور دُور ہیں، آپس میں بیٹھنے، بات کرنے، ایک دُوسرے کا حال اَحْوال پُوچھنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ کسی نے کہا تھا:

کوئی بھی گھر میں سمجھتا نہ تھا مرے دُکھ سُکھ | ایک اجنبی کی طرح میں خُود اپنے گھر میں تھا

❁. بالخصوص جو نئی نسل ہے، آج کل کے نوجوان ہیں، ان کے ساتھ بہت بڑا مسئلہ ہے کہ انہیں گھر والوں کی سمجھ نہیں آتی اور یہ گھر والوں کو سمجھ نہیں آتے۔ ان کی اپنے ماں باپ ہی سے نہیں بنتی ❁. غرض؛ ہمارے ہاں گھروں میں عجیب بے سکونی ہے۔ لڑائی

جھگڑے ہیں۔ کسی نے کہا تھا:

کوئی وِیرانی سی وِیرانی ہے | دَشت کو دیکھ کر گھر یاد آیا

وضاحت: یعنی گھر کے اندر ایسی وِیرانیوں نے ڈیرے ڈال لیے ہیں جیسے یہ کوئی گھر نہیں بلکہ جنگل ہو، یہاں کوئی رہتا ہی نہ ہو۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ یاد رکھیے! گھر کا سکون ہمارے کِردار، ہمارے اَخلاق، ہمارے مُعاشرے کے لیے انتہائی ضروری ہے، بندہ گھر سے پُر سکون ہو تو باہَر بھی اچھا رہتا ہے، جو گھر ہی سے بے سکون ہو، گھر سے بے چین ہو کر نکلا ہو، ظاہِر ہے سارا دِن ٹینشن (*Tension*) یعنی پریشانی میں رہے گا، انزائیٹی (*Anxiety*) یعنی بے چینی کا شکار رہے گا، اسی حالت میں کبھی اِس سے اُلجھے گا، کبھی اُس سے الجھے گا۔ یُوں جو بیچارے گھر سے بے سکون ہوتے ہیں، وہ باہَر بھی بے سکون ہی رہتے ہیں، نہ کھانے میں لطف ہوتا ہے، نہ کام کاج میں دِل لگتا ہے۔ اِس لیے یہ سب سے بنیادی چیز ہے کہ ہم اپنے گھروں کا ماحَوْل اچھا کریں، گھر میں سکون ہو، اطمینان ہو، پیار محبّت ہو تو اس کا اَثَر ہمیں پُورے مُعاشرے میں نظر آئے گا۔

گھر کا سکون مگر کیسے...؟

ہمارے گھروں میں بے سکونیاں کیوں ہیں؟ میں اس پر زیادہ تبصرہ نہیں کروں گا۔ سب اپنے حالات کو اچھے سے جانتے ہیں۔ میں اس کے حَلْ پر بات کرنا چاہ رہا ہوں، ہم ایسا کیا کریں کہ ❁. گھروں کا ماحَوْل اچھا ہو جائے ❁. پُر سکون ہو جائے گا ❁. گھر میں جا کر آدمی کو اطمینان ملے ❁. سکون ملے ❁. یہ گھر پہنچے تو اس کی تھکاوٹ اُتر جائے ❁. گھر والے اِسے دیکھیں تو اُن کی آنکھیں چمک جائیں۔ ایسا کیسے ہو سکے گا؟

جوائنٹ فیملی سسٹم

پہلی بات تو یہ کہ ہمارے ہاں بَرِّ صغیر میں جوائنٹ فیملی سسٹم (Joint Family System) ہے، مِل جُل کر رہنا، آپس میں اِتّفاق و اِتّحاد ہونا بہت اچھا ہے مگر ہمارے ہاں جو فیملی سسٹم ہے، یہ بہت سارے گُناہوں کا بھی ذریعہ ہے اور بہت سارے لڑائی جھگڑوں کا بھی سبب ہے ❁. دَیُور اور بھابھی کا آپس میں پَردَہ ہے ❁. جیٹھ اور بھابھی کا آپس میں پَردَہ ہے ❁. چچا زاد ❁. تایا زاد ❁. ماموں زاد ❁. پھوپھی زاد کزنز کا آپس میں پردہ ہے۔ ہمارے جوائنٹ فیملی سسٹم میں اِس کا خیال نہیں رکھا جاتا، پھر مَعَاذَ اللہ! ❁. دَیُور بھابھی کے مسائل بڑھتے ہیں ❁. کَزِنوں کے آپس میں مُعَاملات حَدُ سے بڑھتے ہیں، ظاہِر ہے یہ بات کسی کے لیے بھی قابِلِ برداشت نہیں ہو سکتی تو لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں، پھر بھائی بھائی سے دُور ہوتے ہیں، بہن بھائیوں کے درمیان دُوریاں آتی ہیں ❁. یونہی ساس بہو کے آپس میں جھگڑے ❁. دِیورانی اور جیٹھانی کے آپس میں جھگڑے ❁. اِس کے بیٹے نے اُس کے بیٹے کو مارا ❁. اِس کے بچے نے اُس کے بچے کا کھلونا لے لیا وغیرہ چھوٹے موٹے مسئلے گھروں میں بنتے رہتے ہیں، اِن سب مسائل کا آسان حل یہ ہے کہ ہم سب اِتّفاق و اِتّحاد سے رہیں، پیار محبّت سے رہیں مگر تھوڑے فاصلے سے رہیں۔

فاصلہ رکھیے! محبّت بڑھے گی

حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

مفہوم: وقفے سے مِلا کرو! محبّت بڑھے گی۔[1]

---

1 ... مسند ابو داؤد طیالسی، جلد:4، صفحہ:268، حدیث:2658۔

لہٰذا آپس میں تھوڑا سا فاصلہ رکھیے! میں یہ نہیں کہوں گا کہ ہم (مَعَاذَ اللہ!) اپنا فیملی سسٹم ہی تباہ کر دیں، نہیں...!! اِتّفاق و اِتّحاد، بھائی چارہ، پیار محبّت سب کچھ باقی رکھنا ہے، بَس ہلکا سا فاصلہ رکھنا ہے۔ اس کی برکت سے محبتیں بڑھیں گی، لڑائی جھگڑے کم ہوں گے۔

5 ماحول بنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اگر آپ گھر کا ماحَوْل پُر سکون اور بہترین بنانا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے میں عرض کروں گا کہ ***Heart Model*** (یعنی فارمُولۂ دِل) اپنے گھر میں نافِذ کر دیں۔ یہ قرآن کی آیات سے اَخذ کیا ہوا ایک نِظام ہے۔ قرآنِ کریم ہمیں گھر کو جس انداز پر ڈویلپ (***Develop***) کرنے کا سبق دیتا ہے، یا یُوں کہہ لیجیے کہ **اِسلام کی نگاہ میں گھر جس شَے کا نام ہے *Heart Model*** اُس کی رُوح تک پہنچتا ہے۔

یہ 5 قسم کے ماحول ہیں:

(1): ***H:Holistic Spirituality*** (یعنی دِینی و رُوحانی ماحول)

(2): ***E:Ethical Development*** (یعنی اَخلاقی و تربیتی ماحول)

(3): ***A:Affectionate Wellbeing*** (یعنی شفقت بھرا نفسیاتی و جذباتی ماحول)

(4): ***R:Relational Harmony*** (یعنی مُعاشرتی ہم آہنگی بھرا ماحول)

(5): ***T:Thoughtful Organization*** (یعنی حکمتِ عملی پر مبنی نظم و ضبط بھرا ماحول)

یہ 5 ماحول ہیں؛ اگر ہم اپنے گھروں میں یہ پانچ ماحَوْل بنانے میں کامیاب ہو جائیں تو یقین مانیے! ہمارا گھر ایسا پیارا ہو جائے گا کہ دیکھنے والے رَشک کریں گے۔

یہ 5 ماحول کن آیات سے اَخذ کیے (یعنی لیے) گئے ہیں، آیئے سنتے ہیں:

(1):دِینی ورُوحانی ماحول

(HolisticSpirituality)

دِینی ماحَوْل کا مطلب ہے کہ ہمارے گھر میں ❁.نماز❁.روزے❁.ذِکْر❁.دُعا ❁.تِلاوت❁.تقویٰ❁.پرہیز گاری وغیرہ بھرا ماحَوْل ہو اور ایسا ہو کہ کوئی مہمان بھی آئے تو نمازی بَن کر جائے، یا کم از کم اتنا تو ہو کہ جتنے دِن ہمارے گھر رہے، اُتنے دِن نمازوں کی پابندی کرتا رہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:132)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی نماز پر ڈٹے رہو۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے! اور اس پر دوام اور ہمیشگی اِختیار کیجیے![1]

پتا چلا؛ گھر میں بیٹا ہے، بیٹی ہے، بچوں کی اَمّی ہیں، دیگر افراد ہیں، انہیں ایک دو بار نماز کا کہہ کر پھر بُھول نہیں جانا بلکہ فرمایا:

وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ

یعنی اس پر دَوام اِختیار کرنا ہے۔ اس وقت تک کوشش کرتے رہنا ہے جب تک سارے گھر والے پکّے نمازی نہ بن جائیں۔

پتا چلا؛ ہمارے گھر میں نمازوں کا ماحول ہونا چاہیے، ذِکْر اَذْکار کا ماحول ہونا چاہیے۔ سنّتوں بھرا ماحول ہونا چاہیے۔

---

1 ... تفسیر نسفی، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:132، جلد:2، صفحہ:391۔

گھروں میں نمازیں پڑھیے!

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِجْعَلُوْا فِیْ بُیُوْتِکُمْ مِنْ صَلَاتِکُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْھَا قُبُوْرًا

ترجمہ: کچھ نماز گھر میں بھی پڑھا کرو! گھروں کو قبرستان نہ بنادو...!![1]

پتا چلا؛ گھر چاہے دُنیا کی خوشیوں سے بھرا ہوا ہو، مال و دولت کی کوئی کمی نہ ہو، روشنیوں سے جگمگا رہا ہو، بہت عالی شان ہو، اگر وہاں نماز نہیں پڑھی جاتی تو وہ قبرستان بلکہ اِس سے بھی زیادہ ویران اور سُنسان ہے۔ اِس لیے گھر میں نمازوں کا ماحَوْل بنائیں، گھر کی خواتین کو نَرْمی سے، پیار کے ساتھ تَرْغِیب دِلائیں، اُنہیں نمازی بنائیں، خُود بھی گھر میں نوافِل وغیرہ کا سلسلہ کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں نمازوں کا ماحَوْل اگر بن گیا تو سمجھئے کہ دِین کا ستون گھر میں لگ گیا ہے۔ جی ہاں! حدیثِ پاک ہے:

اَلصَّلَاۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ

ترجمہ: نماز دِین کا ستون ہے۔[2]

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جب تک گھروں میں نمازوں کا ماحول رہے گا، گھر میں دِین قائم رہے گا۔

مسلمان کی اَصْل خوشی اور رونق

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ گجرات کے رہنے والے بہت

---

1 ... بخاری، کتاب الصلاۃ، باب کراہیۃ الصلاۃ فی المقابر، صفحہ: 179، حدیث: 432۔
2 ... نوادر الاصول، الاصل التاسع والثلاثون والمائتان، فی خصائص النبی... الخ، جلد: 2، صفحہ: 152۔

بڑے عالِم تھے، آپ فرمایا کرتے تھے: مسلمان کی اَصْل خوشی اور رونق نماز ہے، نمازوں کے اَوْقات میں مسلمانوں کے گھروں میں عید کی طرح چہل پہل اور رونق ہونی چاہیے، گھر کے ہر کمرے سے تِلاوت کی آوازیں آئیں۔[1]

گھر میں کونسی نمازیں پڑھیں...؟

بخاری شریف کی حدیث ہے، فرمایا:

اِنَّ خَیْرَ صَلَاۃِ الْمَرْءِ فِیْ بَیْتِہٖ اِلَّا الصَّلَاۃَ الْمَکْتُوْبَۃَ

ترجمہ: بیشک آدمی کی بہترین نماز وہ ہے، جو گھر میں پڑھی جائے مگر فرض نماز۔[2]

پتا چلا؛ فرض نماز جو ہے، یہ تو ہم (یعنی مردوں) نے مسجد میں باجماعت ہی ادا کرنی ہے، یہ واجب ہے۔[3] اسی طرح محتاط طریقہ یہ ہے کہ سنّت رکعتیں بھی مسجد ہی میں ادا کی جائیں۔ باقی جو نوافِل ہیں؛ مثلاً ❁ تَہَجُّد ❁ اِشْراق ❁ چاشت ❁ اَوَّابِین ❁ رات کے نوافِل وغیرہ یہ گھر میں پڑھے جائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں نمازوں کا ماحول بنے گا۔

پیارے آقا کا پیارا انداز

مسلمانوں کی پیاری اُمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے کسی نے پوچھا: محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نوافِل سے مُتَعَلِّق کیا مَعْمُول تھا؟ فرمایا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ❁ ظُہر سے پہلے 4 رکعتیں گھر میں ادا فرماتے، پھر مسجد میں تشریف لے

---

1 ... حالات زندگی حکیم الامت، صفحہ: 25۔
2 ... بخاری، کتاب الادب، باب مایجوز من الغضب... الخ، صفحہ: 1518، حدیث: 6113۔
3 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 7، صفحہ: 194 ماخوذاً۔

جاتے، نمازِ ظہر باجماعت ادا فرماتے، پھر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے ۞. یونہی مغرب کی نماز باجماعت ادا فرماتے اور پھر گھر تشریف لاتے تو 2 رکعتیں ادا فرماتے ۞. پھر عشا کی نماز مسجد میں ہوتی، اس کے بعد بھی گھر آکر 2 رکعتیں ادا فرمایا کرتے تھے۔[1]

پیارے آقا نماز کے لیے جگاتے

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی، آپ اپنے اَہلِ خانہ کو نمازوں کا حکم دیا کرتے تھے۔ روایت ہے: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم روزانہ فجر کے وقت اپنی شہزادی سیّدہ فاطمۃُ الزّہرا رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے دروازے پر تشریف لاتے اور فرماتے ہیں:

اَلصَّلَاۃُ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ

ترجمہ: یعنی اے گھر والو! نماز کا وقت ہو گیا، اللہ پاک تم پر رحم فرمائے۔[2]

پتا چلا؛ گھر والوں کو نمازوں کی ترغیب دِلائی جائے گی، انہیں نمازوں کا پابند بنایا جائے گا۔ مزید اس روایت سے یہ بھی سیکھنے کو ملا کہ ہماری اَوْلاد اگر گھر سے دُور ہو، مثلاً؛ بیٹی کا نِکاح کر دیا، وہ اپنے گھر کی ہو گئی، بیٹا دوسرے مُلک یا دوسرے شہر گیا ہوا ہے، جب تک وہ گھر میں تھا، تب تک تو نمازیں پڑھ رہا تھا، اب وہ گھر سے دُور جانے کے بعد بھی نمازوں کا پابند ہے یا نہیں ہے؟ اس کی بھی ہمیں خبر رکھنی چاہیے۔ دیکھیے! سیدہ فاطمۃُ الزّہرا رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا نِکاح ہو چکا تھا، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُن کے دروازے پر تشریف لے جاتے اور نماز کے لیے جگایا کرتے تھے۔

---

1 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب جواز النافلۃ... الخ، صفحہ: 265، حدیث: 730۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 6، صفحہ: 95، حدیث: 8127۔

پتا چلا؛ بیٹی کا نِکاح ہو گیا، اب بھی فُون کر کے، کبھی بیٹی کے گھر جا کر، یونہی بیٹا دُور ہے تو فُون وغیرہ کے ذریعے نمازوں کا ذہن بنایا جائے گا، نمازوں کی عادَت بر قرار ہے یا نہیں، اس کی خبر رکھی جائے گی۔

پیارے آقا رات کو جگاتے

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ طیبہ، طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: نبیوں کے سلطان، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کو نماز ادا فرماتے رہتے،

فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یُّوْتِرَ اَیْقَظَنِیْ فَاَوْتَرْتُ

ترجمہ: پھر جب وِتْر پڑھنے کا اِرادہ فرماتے تو مجھے بھی جگا دیتے، پَس میں بھی وِتْر ادا کیا کرتی تھی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ جو گھر کا سربراہ ہے، اُسے چاہیے کہ اپنے اَہْلِ خانہ کو نمازوں کا حکم بھی دے اور اُنہیں تَہَجُّد کے وقت اور فجر کے وقت نماز کے لیے جگایا بھی کرے۔

زوجہ کو نماز کے لیے جگانے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنِ اسْتَیْقَظَ مِنَ اللَّیْلِ وَاَیْقَظَ امْرَاَتَہٗ، فَصَلَّیَا رَکْعَتَیْنِ جَمِیعًا، کُتِبَا مِنَ الذَّاکِرِیْنَ اللہَ کَثِیْرًا، وَالذَّاکِرَاتِ

ترجمہ: جو رَات کو خُود جاگے اور اپنی زوجہ کو بھی جگائے، پھر دونوں مِل کر (کم از کم) دو رکعتیں

---

1 ... بخاری، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ خلف النائم، صفحہ: 196، حدیث: 512۔

ادا کریں، وہ کثرت سے ذِکْر کرنے والوں اور کثرت سے ذِکْر کرنے والیوں میں لکھ دیئے جاتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کثرت سے ذِکْر کرنے والوں اور والیوں کی جزا کیا ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۳۵ (پارہ:22، سورۂ اَحْزاب:35)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

پتا چلا؛ جو رات کو خُود جاگے، زوجہ کو جگائے، خُود بھی کم از کم 2 رکعتیں پڑھے، زوجہ کو بھی پڑھوائے، ان کے لیے بخشش بھی ہے اور اَجرِ عظیم بھی تیار کیا گیا ہے۔

مشکل وقت نماز کی دعوت

مُعْجَمِ اَوْسَط جو حدیث پاک کی مشہور کتاب ہے؛ اُس میں ہے کہ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی:

اِذَا نَزَلَ بِأَهْلِهِ الضِّيقُ اَمَرَهُمْ بِالصَّلَاةِ

ترجمہ: جب بھی آپ کے اَہْلِ خانہ پر کوئی مشکل آتی تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُنہیں نماز پڑھنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔[2]

پتا چلا؛ ❁. گھر میں کوئی مشکل آ گئی ❁. مَعاشی پریشانی آ گئی ❁. کاروبار میں کوئی نقصان ہو گیا ❁. کوئی جائز تمنّا ہے جو پُوری نہیں ہو رہی، غرض؛ کوئی بھی مشکل ہو، ایسے موقع پر گھر میں باقاعِدہ الگ سے عِبادت کا ماحول بنانا چاہیے۔ مثلاً؛ ❁. ایسے وقت سب گھر

1 ... ابو داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب الحث علی قیام اللیل، صفحہ:239، حدیث:1451۔
2 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:258، حدیث:886۔

والوں کو نمازِ حاجت پڑھنے کا ذِہن دیجیے! ۞ تِلاوتِ قرآن کا ذِہن دیجیے! ۞ درودِ تُنَجِّینَا پڑھنے سے مشکلات ٹلتی ہیں، سب گھر والے مِل بیٹھ کر درودِ تُنَجِّینَا پڑھیں۔ غرض؛ مشکل گھڑیوں میں ایسا ماحول بنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں رُوحانِیّت بھرا ماحول بھی بنے گا اور بچوں کی تربیت بھی ہو گی۔ اُن کے ذِہن میں رہے گا کہ مشکل گھڑی میں اَبُّو جان نمازوں کا اہتمام فرمایا کرتے تھے، ہم نے بھی ایسے ہی کرنا ہے۔

مہمانوں کے لیے ترغیب بنیے!

پیارے اسلامی بھائیو! گھر میں ایسا دِینی ماحول ہونا چاہیے کہ کوئی مہمان گھر پر آئے، مثلاً؛ خالہ تشریف لائیں، پھوپھو کی آمد ہوئی، چچا جان تشریف لے آئے تو ہمارے گھر کا ماحَوْل ہی ایسا ہو کہ اُن کا خُود بخود ہی نمازوں کا ذِہن بن جائے۔ جب تک وہ ہمارے گھر پر رہیں، تب تک نمازیں پڑھتے رہیں۔ اس تَعَلُّق سے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا انداز مبارَک دیکھیے!

صحابیِ رسول ہیں حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما۔ آپ مسلمانوں کی اُمّی جان حضرت میمونہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے بھانجے ہیں۔ آپ اس وقت چھوٹی عمر کے تھے، فرماتے ہیں: ایک رات میں اپنی خالہ جان حضرت میمونہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے گھر رُکا، اُس رات پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عشا کی نماز پڑھی، پھر گھر تشریف لے آئے، گھر میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 4 رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آرام فرمایا، پھر اُٹھے،[1] چہرۂ پاک پر ہاتھ پھیرا، سورۂ آلِ عمران کی آخری 10 آیات کی تِلاوت کی، پھر وُضو کیا اور نماز پڑھنے لگے۔

---

1 ... بخاری، کتاب العلم، باب السمر فی العلم، صفحہ: 104، حدیث: 117۔

فرماتے ہیں: میں نے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جیسے کرتے دیکھا تھا، ویسے ہی کیا (یعنی کچھ دَیر سویا، پھر اُٹھا، سُورۂ آلِ عمران کی آخری آیات پڑھیں، وُضو کیا) اور مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو میں جا کر نماز کے لئے کھڑا ہو گیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 2 رکعتیں، پھر 2، پھر 2، پھر 2، پھر 2، پھر 2 یعنی کل 12 رکعتیں ادا فرمائیں، پھر وِتْر ادا فرمائے، پھر آرام فرما ہوئے، پھر فجر کی اذان کے بعد 2 رکعتیں (یعنی فجر کی سُنّتیں) ادا فرمائیں، پھر فجر کی نماز کے لیے تشریف لے گئے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھیے! حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اس وقت مہمان تھے، جب آپ نے رسولوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نماز میں مَصْرُوف دیکھا تو ان کا بھی ذِہن بن گیا اور اُٹھ کر نماز میں مَصْرُوف ہو گئے۔ اس میں ایک مَزے کی بات یہ بھی ہے کہ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: حضرت اِبْنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اِسی مقصد کے لیے اپنی خالہ کے ہاں رُکے تھے، تاکہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رات کے معمولات جان سکیں۔[2] اس سے سبق ملا کہ ہمارے گھر کا ماحول بھی مُبَلِّغ ہونا چاہیے، ہمارے گھر مہمان آئیں تو وہ سیکھیں کہ گھر میں دِینی ماحَوْل کیسے رکھا جاتا ہے؟ ایک مسلمان کے رات کے معمولات کیا ہونے چاہیے؟ دِن کے معمولات کیا ہونے چاہیے؟ کاش! ہم اپنے گھروں میں ایسا ماحَوْل بنانے میں کامیاب ہو جائیں۔

میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
میں پڑھتا رہوں سنّتیں، وقت ہی پر | ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی!

1 ... بخاری، کتاب الوضوء، باب قراءت القرآن... الخ، صفحہ: 121، حدیث: 183۔
2 ... فتح الباری، کتاب العلم، باب السمر فی العلم، جلد: 1، صفحہ: 281، زیرِ حدیث: 117۔

دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عِبادَت | رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی![1]

گھروں میں تلاوت کیجیے!

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

لَاتَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِىْ تُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

ترجمہ: گھروں کو قبرستان نہ بناؤ! بیشک شیطان اُس گھر سے دُور بھاگتا ہے، جس میں سُورۂ بَقرہ کی تِلاوت کی جاتی ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی پیاری فضیلت ہے...!! ❁ گھروں میں لڑائیاں کون کرواتا ہے؟ شیطان ❁ بھائی کو بھائی سے کون دُور کرتا ہے؟ شیطان ❁ غیبتیں، چغلیاں، بدگمانیاں، بے عزّتیاں کون کرواتا ہے؟ شیطان ❁ غصّے کا غلط نِفاذ کرنے پر کون اُبھارتا ہے؟ شیطان ❁ گُناہ کون کرواتا ہے؟ ❁ دِلوں میں وسوسے کون ڈالتا ہے؟ ❁ گھر کا سکون کون برباد کرتا ہے؟ شیطان۔ جب شیطان ہی ہمارے گھر سے دُور بھاگ جائے گا، پھر گھر اَمن کا گہوارہ کیوں نہیں بنے گا...!! ضرور بنے گا۔ اِس کے لیے کرنا کیا ہے؟ گھر میں سورۂ بقرہ کی تِلاوت کرنی ہے۔

گھروں میں ذِکْرُ اللہ کیجیے!

حدیثِ پاک میں ہے:

مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِىْ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِىْ لَايُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ

مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

ترجمہ: وہ گھر جس میں اللہ پاک کا ذِکْر ہوتا ہے اور وہ گھر جس میں اللہ پاک کا ذِکْر نہیں ہوتا،

---

1 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

2 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ... الخ، صفحہ: 282، حدیث: 780۔

ان کی مثال زندہ اور مُردہ جیسی ہے۔[1]

یعنی جہاں ذِکْر ہوتا ہے، وہ گھر زندہ ہے، جہاں ذِکْر نہیں ہوتا، وہ گھر گویا مُردہ ہے۔ لہٰذا گھر میں ذِکْرُ اللہ کا بھی ماحول بنانا چاہیے۔ جیسے بھی آسانی ہو، گھر میں کچھ نہ کچھ ذِکْر کی عادَت بنانی چاہیے، ایک صُورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہفتے میں ایک دِن مُقَرَّر کر لیا جائے، مثلاً ❁ جمعہ کے دِن جمعہ کی نماز کے بعد یا نمازِ عصر تا نمازِ مغرب صِرْف اپنے گھر کے ہی اَفْراد شرعی پردے کا لحاظ رکھتے ہوئے مِل بیٹھ کر مختصر سی محفلِ ذِکْر و دُرود رکھ لیں، اِس میں تِلاوت بھی ہو سکتی ہے، سب مِل بیٹھ کر تِلاوت کریں، اللہ پاک کے پاکیزہ ناموں کا ذِکْر ہو، درودِ پاک پڑھا جائے، پھر دُعا ہو جائے ❁ اِسی طرح گیارہویں شریف کا اِہتمام کیا جائے، ہر مہینے گیارہویں شریف کے موقع پر گھر میں مختصر سی محفل ہو جایا کرے، گھر کے ہی سب افراد ہوں، ذِکْر اَذکار ہو، درودِ پاک پڑھیں، تِلاوت کریں، اِس سب کا ثواب غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی نذر کر دیا جائے ❁ اسی طرح دیگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم، اولیا اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے بھی ایّام گھر میں منائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں بہترین روحانیت والا ماحول بن جائے گا۔

گھر دَرْس کی عادَت بنائیے!

قرآنِ کریم میں ہے:

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ (پارہ:22، سورۂ اَحزاب:34)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کی آیات اور حکمت یاد کرو جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں۔

[1]... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ... الخ، صفحہ:282، حدیث:779۔

یہ اُمّہات المؤمنین رَضِیَ اللہُ عَنہنّ سے خطاب ہے، یعنی فرمایا گیا: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پاک اَزْواج! تمہارے گھروں میں جو قرآنِ کریم کی آیات پڑھی جاتی ہیں، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو تمہیں عِلْم و حکمت کی باتیں بتاتے ہیں، انہیں یاد رکھا کرو...!![1]

اس سے پتا چلا؛ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم گھر میں تِلاوت بھی فرمایا کرتے اور گھر میں عِلْم و حکمت کی باتیں بھی ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

رات کو دَرْس ہوتا تھا

روایات میں آیا ہے: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رات کو اَزْواجِ پاک کے ساتھ تشریف فرما ہوتے اور ان سے حکمت بھری باتیں فرمایا کرتے تھے۔[2]

اِس میں ہمارے لیے بھی دَرْس ہے کہ ہم بھی گھر میں تِلاوت کیا کریں، قرآنِ کریم کی آیات، ان کی تفسیر پڑھ کر سُنایا کریں، گھر والوں کو سنّتوں کا دَرْس دیا کریں۔

صِرْف 7 منٹ کا دَرْس دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہر کام میں اِعْتدال (یعنی میانہ رَوِی کا سلسلہ) ہونا چاہیے۔ گھر والے کہیں اُکتا نہ جائیں، لہٰذا روزانہ 7 منٹ کا دَرْس دیجیے! اس کے لیے امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **فیضانِ سُنّت** خرید لیجیے! اسی طرح آپ کے دیگر کُتُب و رسائل مثلاً ❁ فیضانِ نماز ❁ غیبت کی تباہ کاریاں ❁ نیکی کی دعوت ❁ گفتگو کے آداب وغیرہ حاصِل کیجیے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے

---

1 ... صراط الجنان، پارہ: 22، سورۂ اَحْزاب، زیرِ آیت: 34، جلد: 8، صفحہ: 28 بتغیر قلیل۔
2 ... سبل الہدی، جماع ابواب سیرتہ... الخ، الباب الاول... الخ، جلد: 7، صفحہ: 249 ماخوذاً۔

مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجیے! روزانہ گھر والوں کو بٹھا کر پردے کی احتیاط رکھ کر پانچ منٹ پڑھ کر سُنا دیجیے! جو لکھا ہے، وہی پڑھیے! پھر دُعا کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر میں دِینی و رُوحانی ماحول بنانے میں مدد ملے گی۔

بدعقیدگی سے نجات مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ برے لوگوں کیساتھ تعلقات کے سبب ہمارا گھرانہ بد عملی کے ساتھ ساتھ بدعقیدگی میں مُبتَلا ہو گیا تھا، اسی دوران میرا 17 سالہ چھوٹا بھائی جو کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو چکا تھا، وہ گھر میں سب کو اِکٹھّا کر کے **فیضانِ سنّت** کا درس دیا کرتا تھا۔ میں اِس میں نہیں بیٹھتا تھا، ایک دن میں قریب ہو کر بیٹھ گیا کہ سُنوں تو سہی یہ دَرس میں کیا بتاتا ہے، سنا تو بہت اچّھا لگا، لہٰذا میں روزانہ **گھر دَرس** میں شریک ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ میرے دل کی سیاہی دُور ہونے لگی، اَلحمدُ للّٰہ! گھر میں ہونے والے اس دَرس کی برکت سے ہمارے گھر میں دِینی ماحول بنا اور اللہ پاک کے فضل سے بدعقیدگی سے بھی نجات مِل گئی۔[1]

بُری صحبتوں سے کنارہ کشی کر
تمہیں لطف آ جائیگا زندگی کا

اور اچھوں کے پاس آ کے پا دینی ماحول
قریب آ کے دیکھو ذرا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گھر میں دِینی ماحول بنانے کی احتیاطیں

پیارے اسلامی بھائیو! ان آیات و اَحادِیث سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہم اپنے گھر میں

---

1 ... دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (حصہ اول)، صفحہ: 99۔

دِینی اور رُوحانی ماحَوْل بنانے کی بھرپور کوشش کریں، دیکھیے! جو کام حکمتِ عملی سے کیا جاتا ہے، اس میں برکت آتی ہے۔ ❁. اگر آپ گھر کے سربراہ نہیں ہیں، مثلاً آپ بیٹے ہیں اور سربراہ والِد صاحب ہیں تو پیار محبّت کے ساتھ اَمّی جان کے پاس، اَبُّو جان کے پاس بیٹھیے! ❁. ان کے ہاتھ چُومیے! ❁. اَدَب کے ساتھ اُن سے بات کیجیے! ❁. یہ روایات جو ابھی میں نے سُنائی ہیں، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے اس کا تحریری بیان آپ کو مِل جائے گا، وہاں سے ڈاؤن لوڈ کر لیجیے! یہی روایات پڑھ کر سُنا دیجیے! ❁. پھر اَدَب سے عرض کیجیے کہ اَمّی جان! اَبُّو جان! کیوں نہ ہم بھی اپنے گھر میں اِسلامی، دِینی اور رُوحانی ماحول بنانے کی کوشش کریں۔ اَمّی اَبُّو راضی ہو جائیں تو اُن کے مشورے کے ساتھ اچھا ماحول بنانے کی کوشش فرمایئے! ❁. اگر اَمّی اَبُّو راضی نہ ہوں، تب بھی حکمتِ عملی کے ساتھ، پیار محبّت کے ساتھ، ناز بھری، پیار بھری ضِدْ لگا لیجیے! امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: جو رَوتا ہے، اس کا کام ہوتا ہے۔ اَمّی جان کے سامنے سچّے دِل سے چار آنسو بہا لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بات بن ہی جائے گی۔ بہر حال! مار دھاڑ کرنا، گھر میں توڑ پھوڑ مچانا دِینی ماحول بنانے کا ذریعہ نہیں، الٹا رُکاوٹ ہے، ایسا کوئی کام ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔

❁. اگر آپ خُود سربراہ ہیں، تب بھی حاکمانہ انداز میں ماحَوْل بنانے کی کوشش کریں گے تو شاید کام چل نہیں سکے گا۔ سب کو پیار محبّت سے بٹھایئے! اچھے سے بات کیجیے! ذِہن بنانے کی کوشش کیجیے! کہ دیکھو! ہم اللہ پاک کے بندے ہیں، مسلمان ہیں، رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہیں، جلد یا بہ دَیر مجھے بھی دُنیا سے جانا ہے، آپ سب کو بھی جانا ہے، کیوں نہ ہم دُنیوی سکون و اطمینان کے ساتھ ساتھ، آخرت کے سکون کی بھی کوشش

کریں، کیوں نہ ہم سب مِل جُل کر گھر میں نیکیوں بھرا ماحول بنانے کی کوشش کریں۔

سب کا ذِہن بنا کر، جو نہ مان رہیں ہوں، انہیں اِنْفرادی طور پر بار بار سمجھا کر ماحول بنانے کی کوشش فرمایئے! ❁. نماز کے وقت گھر بھر میں نماز، نماز اور نماز ہی کی بات ہو ❁. روزانہ سبھی کچھ نہ کچھ تِلاوت کریں ❁. ہو سکے تو سب مِل بیٹھ کر کم از کم 12 منٹ درودِ پاک پڑھ لیں ❁. حلال حرام کا خیال رکھا جائے ❁. گھر میں آتے جاتے سبھی اُونچی آواز سے سلام کرنے کی عادَت بنائیں ❁. نیک اعمال کے ذریعے روزانہ اپنا جائزہ لینے کا سبھی کا معمول ہو ❁. گھر میں مدنی چینل چل جائے ❁. ہر ہفتے کو مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ (یعنی سُوال جواب کا سلسلہ) ہوتا ہے، وقت کے وَلِیٔ کامِل، بہت نیک ہستی امیرِ اہلسنت، مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پُوچھے گئے سُوالوں کے جواب ارشاد فرماتے ہیں، اس سلسلے میں گھر والوں کے ساتھ مِل کر شِرکت کی عادَت بن جائے ❁. گھر میں ماہانہ گیارہویں شریف کا اہتمام ہو ❁. روزانہ دَرْس کا سلسلہ ہو۔ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر خوشیوں کا گہوارہ بن جائے گا۔

آئندہ جمعہ کا موضوع

پیارے اسلامی بھائیو! میں نے گھر میں 5 ماحول بنانے کا عرض کیا۔

(1): ***H:Holistic Spirituality*** (یعنی دِینی ورُوحانی ماحول)

(2): ***E:Ethical Development*** (یعنی اَخلاقی وتربیتی ماحول)

(3): ***A:Affectionate Wellbeing*** (یعنی شفقت بھرا نفسیاتی وجذباتی ماحول)

(4): ***R:Relational Harmony*** (یعنی مُعاشرتی ہم آہنگی بھرا ماحول)

(5):T:Thoughtful Organization(یعنی حکمتِ عملی پر مبنی نظم وضبط بھرا ماحول)

ان میں سے پہلے (یعنی دینی ورُوحانی ماحَول) کے مُتَعَلِّق کچھ باتیں عرض کرپایا ہوں، باقی کے چار پوائنٹس پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اگلے جمعہ کو بات ہوگی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دارُ الاِفتاء اہلسنت ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: Darul Ifta Ahlesunnat(دارالافتاء اہلسنت)۔ اس ایپلی کیشن میں آپ درجنوں مذہبی (Religious) اور معاشرتی (Social) سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁. عقائد کے مُتَعَلِّق احکام ❁. قرآن وحدیث کے مُتَعَلِّق احکام ❁. وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁. نماز کے مُتَعَلِّق مسائل ❁. میت کے مُتَعَلِّق مسائل ❁. مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁. معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز (Articles) اور کتابیں ❁. مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁. تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت ساری معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: ویزلین (Vaseline) لگی ہو تو وضو ہو جاتا ہے۔

وضاحت: سردیوں کا موسم آرہا ہے، اکثر لوگ خشکی وغیرہ سے بچنے کے لیے ویزلین (*Vaseline*) کا استعمال کرتے ہیں۔ اس میں چکنائی زیادہ ہوتی ہے تو بعضوں کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ اس کو صابن سے دھو کر نکالیں گے تو ہی وضو ہو گا۔ **مسئلہ سن لیجیے؛** سردی کے اثرات سے بچنے کے لیے جِلد پہ جو ویزلین (*Vaseline*) یا کریمز لگائی جاتی ہیں، وہ عام طور پہ جِرم دار نہیں ہوتی، لہٰذا ان کے جِلد پہ لگے ہونے کی حالت میں وضو ہو جائے گا، ان کی چکنائی صابن وغیرہ سے دھو کر وضو کرنا ضروری نہیں۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ٹینشن کا روحانی علاج (وظیفہ)

یَا رَحْمٰنُ، یَا مُجِیْبُ

رات کو سوتے وقت گیارہ مرتبہ یَا رَحْمٰنُ، یَا مُجِیْبُ اوّل آخر ایک مرتبہ درود پاک پڑھ لیجیے۔ صبح کو اُٹھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خود کو پُر سکون پائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... دار الافتاء اہل سنت، فتویٰ نمبر: Web-2593۔